نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ

گلوبل ایکشن پلان

خواتین کو ساتھ ملا کر کامیابی حاصل کریں

سیاسی پارٹیوں کو مستحکم کریں

خواتین کو ساتھ ملا کر کامیابی حاصل کریں: سیاسی پارٹیوں کو مستحکم کریں

آج دنیا اپنا قیمتی سرمایہ ضائع کررہی ہے کیونکہ لاکھوں قابل خواتین اپنی پیشہ ورانہ مہارت کو بروئے کار لانا چاہتی ہیں لیکن حال یہ ہے کہ دنیا بھر میں سیاسی قیادت میں خواتین کی نمائندگی بہت ہی کم ہے۔ سیاسی پارٹیوں کے ذریعے ہی سیاسی عہدے حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ سیاسی عہدے خواتین کو سیاسی عمل میں بھرپور حصہ لینے کے لئے نہایت اہم ہوتے ہیں۔ سیاسی پارٹیوں کے لئے صرف یہی کافی نہیں کہ وہ ایک خواتین ونگ تشکیل کردیں یا خواتین کو اپنی پارٹی کی نچلی قیادت میں شامل کرکے یہ سمجھیں کہ خواتین کی نمائندگی ہوگئی ہے۔ سیاسی پارٹیوں کو چاہیے کہ وہ خواتین کو قائدانہ کردار ادا کرنے کے لئے حقیقی مواقع فراہم کریں۔

۹ اور ۱۰ دسمبر ۲۰۰۳ء کو نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ (این ڈی آئی) نے واشنگٹن ڈی سی میں دنیا بھر کے ۲۷ ممالک سے سیاسی پارٹیوں کی خواتین لیڈروں کا ایک انٹرنیشنل ورکنگ گروپ کا اجلاس منعقد کیا تاکہ ان بہترین طریقوں کی نشاندہی کی جاسکے جن سے سیاسی پارٹیوں میں خواتین کے لئے مواقع بڑھائے جاسکیں۔ ۲۰۰۳ء میں منعقد کئے گئے اس گلوبل فورم جس کا عنوان "خواتین کو ساتھ ملا کر کامیابی حاصل کریں۔ سیاسی پارٹیوں کو مستحکم کریں" تھا کے ذریعہ یہ کوشش کی گئی تھی کہ ایسے طریقے اختیار کئے جائیں جن کے ذریعے خواتین اپنے ملک کے مستقبل کو بہتر بنا سکیں۔

اس فورم نے ایسی سیاسی پارٹیوں کے ڈھانچوں کا تجزیہ کیا جنھوں نے خواتین کے لئے متحرک قائدانہ کردار، امیدواروں کی نشاندہی اور ان کے تربیتی پروگرام، ووٹروں تک کامیاب رسائی کی کوششیں، فنڈ اکھٹا کرنا، رابطہ کاری کے مواقع اور حکومت کی پالیسیوں پر اثر انداز ہونے کی حوصلہ افزائی کی۔ اس تجزیہ کے بعد اس فورم کے شرکاء نے ایک " گلوبل ایکشن پلان " ترتیب دیا جس کی سفارشات سے خواتین اور ایسی سیاسی پارٹیوں کو فائدہ پہنچے گا جو ایسی تنظیم جس میں سب شریک ہوں اور عوام کے ہر طبقے کو متاثر کرنا چاہتی ہوں، سے فائدہ حاصل کرنا چاہتی ہیں۔

یہ گلوبل ایکشن پلان سیاسی پارٹیوں پر خاص طور سے توجہ دینے میں یکتا ہے۔ سیاسی پارٹیوں کے اندر تجدید اور اصلاحات کے لئے جمہوری عمل میں خواتین کا کردار انتہائی اہم ہوتا ہے۔ ہم سیاسی پارٹیوں کی جانب سے حقیقی اصلاحات کے اقدامات کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں تاکہ گلوبل ایکشن پلان کے مطابق خواتین کے لئے قائدانہ مواقع بڑھائے جاسکیں۔ سیاسی پارٹیوں میں خواتین کی شرکت کو فروغ دینے کے لئے عملی سفارشات کے ذریعہ گلوبل ایکشن پلان اصلاحات کی کوششوں کی شروعات کرسکتا ہے تاکہ خواتین کو قائد بنانے کو ترجیح دی جاسکے۔ سیاسی پارٹیوں کو زیادہ معتبر اور نمائندہ تنظیم بننے کے لئے گلوبل ایکشن پلان معاونت فراہم کرسکتا ہے۔

۱۰ دسمبر کو، جو انسانی حقوق کا عالمی دن بھی ہے، گلوبل ایکشن پلان جس پر ۳۶ دستخط ہیں کا آغاز کیا گیا۔ ان دستخط کرنے والوں نے اس بات کا عہد کیا کہ وہ اس پلان کو اپنی اپنی پارٹیوں اور ممالک میں رائج کریں گے۔ اس پلان کی تشہیر اور تقسیم کے ذریعہ ہم امید کرتے ہیں کہ اس پر اور لوگ بھی دستخط کریں گے اور "خواتین کو ساتھ ملا کر کامیابی حاصل کریں" کے پروگرام کو آگے بڑھائیں۔

سیاسی پارٹیاں اور سماجی تنظیمیں ہماری ویب سائٹ www.winwithwomen.ndi.org پر جا کر گلوبل ایکشن پلان سے اپنی وابستگی کا اظہار کرسکتی ہیں۔ ہم اس اہم کوشش میں آپ کی پرجوش شمولیت کے خواہاں ہیں۔

میڈلین کے البرائٹ
چیئرپرسن این ڈی آئی

گلوبل ایکشن پلان

خواتین کے ساتھ کامیابی حاصل کریں: سیاسی پارٹیوں کو مستحکم کریں

سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں کی حیثیت سے ہم مضبوط سیاسی پارٹیوں اور ایک متحرک جمہوریت کی ترقی کا عہد کئے ہوئے ہیں۔ ہم اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ خواتین کو بامعنی طور پر شریک کرنا ان مقاصد کے حصول کے لئے انتہائی ضروری ہے۔ اس لئے ہم چاہتے ہیں اور یہ ہماری ضرورت ہے کہ سیاسی پارٹیاں سب کو شامل کریں، شفاف ہوں اور خواتین کے سیاست میں قائدانہ کردار کو بڑھا کر اپنی نمائندگی وسیع کریں۔ سیاسی پارٹیاں ایسی منفرد تنظیمیں ہیں جو عوام کی مقبول دلچسپیوں کو جمع کر کے حکومت کرنا چاہتی ہیں تاکہ ان دلچسپیوں پر مشتمل پالیسیوں کو فروغ دیا جا سکے۔ سیاسی پارٹیاں مستقبل کی حکومت کے لئے لیڈروں کی تربیت گاہیں ہیں اور خواتین کو معاشرے میں یکساں حقوق دلانے کے لئے مواقع پیدا کرتی ہیں۔

متعدد سیاسی پارٹیاں آج کل وہ اصلاحات کر رہی ہیں جن سے درپیش چیلنجوں کا سامنا کیا جا سکتا ہے۔ ان چیلنجوں میں عوام کی سیاست سے عدم دلچسپی، ساکھ نہ ہونا اور عوامی مسائل کے متعلق امور شامل ہیں۔ ان مسائل کے حل کے لئے خواتین کی سیاسی شرکت انتہائی اہم ہے۔ کچھ سیاسی پارٹیاں خواتین کے کردار بحیثیت ووٹر، پارٹی لیڈر، کارکن اور کسی عہدے کے لئے امیدوار کے لئے انتہائی جانفشانی اور تندہی سے کام کر رہی ہیں۔ ہم ان پارٹی لیڈران کو سلام پیش کرتے ہیں جو ہماری حمایت کرتے ہیں اور ان کی قیادت اس کوشش کی کامیابی کے لئے اہم ترین ہے۔ تاہم عالمی طور پر برابری ابھی کافی دور نظر آتی ہے متعدد ممالک اور پارٹیوں میں خواتین کو ابھی تک فیصلہ سازی سے الگ رکھا گیا ہے۔ کچھ ممالک میں خواتین کو ووٹ دینے کا حق نہیں اور وہ انتخابات میں بھی حصہ نہیں لے سکتیں۔ دنیا کی آبادی کا پچاس فیصد خواتین پر مشتمل ہے لیکن قومی حکومتوں میں ان کی نمائندگی صرف پندرہ فیصد ہے۔

سیاسی پارٹیوں کے لیڈروں کی حیثیت سے ہم نے عہد کیا ہوا ہے کہ اپنی پارٹی کے اندر کام کرتے ہوئے ان رکاوٹوں کو دور کریں گے جو خواتین کی سیاست میں شمولیت کی حوصلہ شکنی کرتی ہیں۔ ہم نے ایک ایسے عالمی سیاسی کلچر کو قائم کرنے کا عہد بھی کیا ہوا ہے جو ہماری ان کوششوں میں مددگار ہو۔ یہ کام سول سوسائٹی کے ساتھ شراکت داری اور میڈیا کے ساتھ کام کرنے کے ذریعہ کیا جائے گا۔ ہماری پارٹیوں کو خواتین ووٹروں تک رسائی، خواتین کو سیاسی پارٹی میں شامل کرنا اور سیاسی لیڈر کی حیثیت سے ان کی تربیت کرنا، انہیں متحرک کرنا اور انتخابی امیدوار بنانا، خواتین امیدواروں کو وسائل مہیا کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا کہ مرد اور خواتین امیدواروں سے برابر کا سلوک کیا جائے گا، جیسے امور پر کام کرنا ہوگا۔ سیاسی پارٹیوں کو عوام کو آگاہی دینی ہوگی کہ خواتین اور مرد زندگی کے ہر شعبے میں برابر ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ خواتین کی شرکت کرپشن کے خلاف جنگ اور معاشرے میں مزید سیاسی استحکام کے لئے انتہائی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ مزید یہ کہ سیاسی پارٹیوں کی ساکھ میں اضافہ کرتی ہے اور ان میں تسلسل پیدا کرتی ہے۔ ہم اس بات پر بھی یقین رکھتے ہیں کہ خواتین کی شرکت سے احتساب کے عمل، شفاف پن اور سیاسی پارٹیوں کی ساکھ میں اضافہ ہوگا۔ حالیہ مشاہدہ سے ظاہر ہوا کہ معاشرتی امور اور سیاست میں خواتین کی تعداد میں اضافے سے کرپشن میں کمی آئی۔ ووٹروں، سیاسی پارٹی کے لیڈروں یا حکومتی عہدیداروں کی حیثیت سے خواتین کی سیاست میں شرکت جتنی زیادہ ہوگی خواتین کے مسائل اور امور اتنے ہی زیادہ عوام کے متعلق پالیسیوں میں نظر آئیں گے۔

ہم ان تین اہم دستاویزات کی حمایت کرتے ہیں جو مردوں اور خواتین کے درمیان برابری کا معیار مقرر کرتی ہیں اور سیاست اور عام زندگی میں برابری کی وکالت کرتی ہیں۔ ان دستاویزات میں خواتین کے خلاف ہر قسم کا تعصب ختم کرنے کا کنونشن (CEDAW)، اقوام متحدہ کی سیکیورٹی کونسل کی قرارداد ۱۳۲۵، اور اقوامِ متحدہ کا بیجنگ پلیٹ فارم برائے عمل شامل ہیں۔ ہم یہاں رکاوٹیں دور کر کے خواتین کی مکمل شرکت کے لئے جمع ہوئے ہیں۔ ہم مندرجہ ذیل پر اپنی توجہ مرکوز رکھیں گے۔

۱۔ خواتین کی سیاست میں شرکت بشمول خواتین کے ووٹ دینے اورانتخابی امیدوار بننے پر پابندی ہٹانا

☆ ان ساری پابندیوں کوختم کرنا جو ووٹ دینے یا انتخاب لڑنے کے لئے خواتین اور مردوں پر یکساں لاگو نہیں ہوتیں سوائے اس صورت کے کہ یہ عارضی اقدامات ہوں جوخواتین کی سیاست میں شرکت کوفروغ دینے کے لئے کئے گئے ہوں۔

☆ ہر قسم کے سیاسی تشدد کی مخالفت خصوصاً خواتین ووٹروں، امیدواروں اور پارٹی کارکنوں پرتشدد کرنا اورانہیں ہراساں کرنا۔

☆ خواتین پارٹی کارکنوں، امیدواروں اور منتخب عہدیداروں کے جسمانی تحفظ کو یقینی بنانا اور ایسی جگہ مختص کرنا جہاں خطرے کی صورت میں خواتین سیاستدان اوران کے اہلِ خانہ پناہ لے سکیں۔

☆ جب خواتین کسی عہدے پر پہنچ جائیں یا سیاست میں معروف ہو جائیں تو ان کی مدد اور حفاظت کے لئے طریقہ کار بنانا میڈیا کی جانب سے خواتین کی ذات کو یا ان کے اہلِ خانہ کونشانہ بنانے کے خلاف مزاحمت کی تربیت دینا۔ ایسے واقعات کا فوری ردِعمل ظاہر کرنے کے لئے نیٹ ورک بنانا۔

۲۔ قومی، صوبائی اور مقامی سطح پر خواتین منتخب عہدیداروں کی تعداد بڑھانا

☆ سیاسی پارٹیوں کی پالیسیوں میں خواتین کوامیدوار بنانے کی پالیسی شامل کریں۔ قومی، صوبائی اور مقامی سطح پرخواتین کوامیدوار بننے کی حوصلہ افزائی کریں اوراس کے لئے خواتین کوسیاسی پارٹیوں میں شامل کرنے، تربیت دینے اورخواتین امیدواروں کی مدد کرنے کے لئے حکمتِ عملی کامنصوبہ بنائیں۔

☆ شہری اور دیہی علاقوں میں خواتین کوعوامی عہدوں کے لئے انتخابی امیدوار بنانا۔

☆ خواتین کوامیدوار اورمنتخب عہدیدار کے عہدے تک پہنچانے کے لئے مناسب طریقہ کار وضع کریں بشمول پارٹی میں خواتین کواعلیٰ عہدوں پر مقرر کریں اور انہیں ایسے اضلاع میں انتخابی امیدوار بنائیں جہاں کامیابی کے امکانات زیادہ ہوں۔ کچھ حالات میں کوٹہ مقرر کرنا اہم کردار ادا کرسکتا ہے خصوصاً جہاں خواتین کے لئے سیاسی نظام کے دروازے بند کردیئے گئے ہوں۔

☆ خواتین امیدواروں کے لئے بامعنی مالی معاونت کرنا جہاں خواتین اور مرد امیدوار منتخب ہونے کی یکساں صلاحیت رکھتے ہوں وہاں پارٹی وسائل دونوں پر یکساں خرچ کئے جائیں۔

☆ خواتین کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں مہم کی خاص تربیت بہم پہنچائیں بشمول پالیسی سازی، بحث کرنے کے اسلوب، رابطہ کاری، وکالت، عوامی اجتماع سے خطاب کرنا، قائدانہ صلاحیتیں، میڈیا، نچلی سطح پر تنظیم، حکمتِ عملی کی منصوبہ بندی پر اعتماد، فنڈ اکٹھا کرنا، پیغام اور میڈیا کے بارے میں ایسی تربیت جس سے خواتین پُراعتماد، اپنے خیالات میں واضح اور تیار نظر آئیں۔

☆ منتخب یا نامزد سیاسی عہدوں کے لئے اہل خواتین کے اعداد وشمار ترتیب دینا۔

☆ ان شعبوں میں جہاں مردوں کی اجارہ داری ہے کے لئے خواتین کی اہلیت بڑھانا مثلاً بجٹ بنانا اور خارجہ امور تا کہ وہ پالیسی کے متعلق امور سے نمٹنے کے لئے صلاحیت حاصل کرسکیں۔

☆ ایسے پروگرام ترتیب دیں جن کی مدد سے وہ خواتین جو کہ عوامی امور میں اپنا حصہ ڈالنا چاہتی ہیں، انتخابی امیدوار ہیں یا کسی عہدے کے لئے حال ہی میں منتخب ہوئی ہیں کے لئے قومی اور بین الاقوامی سطح پر رول ماڈل کی نشاندہی ہو۔خواتین اور مردوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ ابھرتی ہوئی خاتون قیادت کی پیروی کریں خصوصاً پارٹی کے اندر اور باہر خواتین کی نمائندگی کو فروغ دینے کے مسئلہ پر۔

☆ سیاست میں تبدیلی کے عمل کے دوران، قیام امن کے لئے اور انتخابی اصلاحات وغیرہ کے متعلق خواتین کی شرکت کے مواقع بڑھانے کو تسلیم کرنا۔خواتین لیڈروں کو ان مواقع کا فائدہ اٹھانا چاہیے تا کہ اصلاحات کو فروغ دیا جاسکے۔

☆ خواتین کی نمائندگی اور شرکت بڑھانے کے لئے جہاں تک ممکن ہو عالمی طریقہ کار اور اصولوں کی مدد لی جائے۔

☆ سول سوسائٹی کی تنظیموں سے خواتین کی نمائندگی کے فروغ کے لئے چلائی جانے والی مہموں کے لئے تعلقات مستحکم کئے جائیں۔

☆ خواتین کی سیاست اور حکومت میں شرکت کی اہمیت کے متعلق صحافیوں کو آگاہی دی جائے۔

☆ رابطہ کاری کے غیر مروجہ اور تخلیقی طریقوں کو تلاش کرنے کے لئے خواتین امیدواروں کی معاونت کی جائے۔ ان مقامات پر جہاں انہیں میڈیا تک رسائی میں رکاوٹیں پیش آتی ہیں مثلاً سرکاری میڈیا پر۔

☆ خواتین امیدواروں کو پارٹی سے باہر تربیت حاصل کرنے میں مدد دی جائے اس کے ساتھ ساتھ ان تنظیموں کی نشاندہی کرنے میں بھی معاونت کی جائے جو ان کا پیغام عوام تک پہنچانے میں مدد دے سکتی ہیں اور انہیں اقدار کی مالک ہیں جن کی یہ خواتین امیدوار مالک ہیں۔

۳۔ اس بات کو یقینی بنانا کہ سیاسی پارٹیاں بامعنی طور پر خواتین کو قیادت کے عہدوں پر مناسب تعداد میں شامل کریں

☆ اس بات کو یقینی بنائیں کہ سیاسی پارٹیاں، پارٹی کی اندرونی فیصلہ سازی اور قیادت کے عہدوں پر خواتین کو مناسب اور بامعنی تعداد میں نمائندگی دیں۔

☆ ایک ایسا منصوبہ بنائیں جس میں خواتین کی نمائندگی سیاسی پارٹیوں میں کم از کم تیس فیصد تک ہو۔اس بات کو بھی یقینی بنائیں کہ خواتین کو ان عہدوں پر امیدوار لایا جائے جہاں ان کی کامیابی کے امکانات زیادہ ہوں اور قیادت کے ایسے عہدوں پر خواتین کی نمائندگی ہو سکے جہاں وہ پارٹی کی فیصلہ سازی میں شریک ہوسکیں۔

☆ پارٹی کے پلیٹ فارم اور منشور میں جنس کی بنیاد پر اٹھنے والے امور پر توجہ دیں۔اس کام کے لئے پارٹی کی خواتین اور مرد قیادت کے ساتھ مل کر کام کریں اور ایسے امور زیر بحث لائیں جو خواتین ووٹروں کے مسائل اور ترجیحات سے متعلق ہوں۔

☆ پارٹی کے اراکین کو، پارٹی میں خواتین کو قیادت کی حیثیت سے شامل کرنے کی اہمیت سے آگاہی دیں۔

☆ یکساں مواقع کی ایک کمیٹی تشکیل دیں (ایک نگرانی اور عملدرآمد کا شعبہ بنائیں) جو خواتین اور مردوں میں برابری کے لئے پارٹی کے قوائد وضوابط پر عمل ہونے کی تصدیق کرے۔تقریباً یکساں تعداد میں مرد اور خواتین اس کمیٹی کے رکن ہوں۔

☆ ایک متفقہ اور خاص وقت کے لئے پارٹی کے اندر خواتین کا کوٹہ رکھنے کے متعلق غور کریں تا کہ پارٹی میں ہر سطح پر خواتین شریک ہو سکیں۔

☆ پارٹی کے آئین اور قوائد وضوابط کے لئے جمہوری اور شفاف اصول

اپنائیں تاکہ ان پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جاسکے۔امیدواروں کے چناؤ کے طریقہ کار میں شفافیت کو فروغ دیں تاکہ ایک واضح اور آسان فہم طریقہ امیدواروں کے چناؤ کے لئے تشکیل دیا جاسکے۔

☆ پارٹی کی خواتین ونگ، خواتین برانچوں اور کمیشنوں کو مالی وسائل اور تربیت بہم پہنچائی جائے تاکہ ان فورموں سے خواتین، پارٹی پالیسی اور طریقہ کار کے ساتھ ساتھ پارٹی کی قیادت اور امیدواروں کے چناؤ میں موثر طور پر شریک ہوسکیں۔خواتین کو ان کے مسائل،نیٹ ورک اہم پالیسی سازی اور قائل کرنے کی اہلیت کے مواقع میسر کئے جانے چاہئیں بجائے اس کے کہ پارٹی میں خواتین کی نمائندگی صرف برائے نام ہو۔

☆ خواتین کی سیاست میں شرکت کے اثر کو سمجھنے کے لئے انتخابی طریقہ کار اور قوانین کا تجزیہ کیا جائے۔آئینی، قانونی اور ضابطے کی اصلاحات کے ذریعہ رکاوٹوں کی نشاندہی کے لئے منصوبے تشکیل دیں۔

☆ خواتین کی سیاسی ساکھ اور شمولیت بڑھانے کے لئے کام کرنا چاہیے اور اس کے لئے خواتین پارٹی اراکین اور پارٹی کے لیڈروں کے درمیان شراکت داری کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے۔

☆ پارٹی کے پلیٹ فارم کو خواتین کے لئے پیغامات تشکیل دینے کے لئے استعمال کرنے سے خواتین کی ووٹروں تک رسائی کو تیز کیا جائے۔خواتین ووٹروں تک کے بارے میں مواد جمع کرنے کے لئے پارٹی میں معلومات کا بینک قائم کیا جائے۔

☆ پارٹیوں کی نمائندہ تنظیموں کی حوصلہ افزائی کی جائے کہ وہ ایسی حکمتِ عملیاں بنائیں جن میں ان کی رکن پارٹیوں کے کارکنوں، امیدواروں اور مختلف منتخب عہدوں کے لئے خواتین کی تعداد بڑھانے کی ترغیب ہو۔

☆ پارٹی کی خواتین اراکین، امیدواروں اور منتخب نمائندوں کی معاونت کریں اور اس کے لئے میڈیا کے مروجہ وسائل ریڈیو، اخبارات، رسائل اور ٹیلی ویژن تک ان کی رسائی پیدا کریں۔ خواتین سیاستدانوں کے تعلقات رپورٹروں خصوصاً خواتین رپورٹروں سے بہتر بنائیں۔

☆ میڈیا کے لئے پیغامات بنانے اور پارٹی کا ترجمان بناتے وقت اس عام تاثر سے فائدہ اٹھائیں کہ خواتین ایماندار، خیال کرنے والی اور براہِ راست بات کرنے والی ہوتی ہیں۔

☆ پارٹی کے اندر اور حکومت میں خواتین کی ضروریات کا خیال رکھنے اور خواتین کو حکومت کی پالیسیوں اور پروگرام سے آگاہ کرنے کے لئے ٹیکنالوجی کا استعمال کریں۔

۴۔ حکومتی فیصلہ سازی اور خواتین اور مردوں کو یکساں حقوق کے لئے قانون سازی کے عمل میں خواتین کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

☆ کابینہ اور اعلیٰ حکومتی عہدوں پر زیادہ تعداد میں خواتین کی تقرری کی حمایت کریں۔ان خواتین کی نشاندہی کریں جو حکومت کے اعلیٰ عہدوں کے لئے موزوں ہیں اور پالیسی کے بارے میں مہارت رکھتی ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ اپنی ممکنہ تقرری کی حمایت کے لئے خواتین اور مردوں سے اچھے تعلقات بنائیں۔

☆ خواتین وزیروں کو صرف سماجی نہیں بلکہ دیگر وزارتیں بھی دی جائیں۔

☆ خواتین کو حکومتی نمائندوں کی حیثیت سے اپنا کردار ادا کرنے کے لئے تربیتی پروگرام بشمول قائدانہ صلاحیتوں کی تربیت کے پروگرام تشکیل دیں۔

☆ خواتین کو حکومت میں عہدے حاصل کرنے کی ترغیب دیں اور سماجی وزارتوں اور حکومت کے اداروں کے لیڈرشپ ڈھانچہ میں خواتین کو آگے لائیں۔

☆ قانون ساز اداروں میں خواتین کے اجتماعات، مسائل پر کام کرنے کے لئے منعقد کئے جائیں اور تمام پارٹیوں کی خواتین کو اس میں

شریک کیا جائے۔

☆ خواتین کو برابری کا درجہ پوری طرح سے دلانے کے لئے قانون سازی کو فروغ دیں بشمول حکومت کے عہدوں میں ترقیوں اور نئی آسامیوں پر تقرری کے لئے خواتین کو پورا موقع فراہم کیا جائے اوران کے خلاف تعصب کو روکا جائے۔

☆ ہر ڈیپارٹمنٹ، وزارت اور ادارے میں خواتین کے دفتر قائم کر کے انہیں مستحکم کیا جائے اور ان کی مالی امداد کی جائے تا کہ خواتین کی ضروریات کے مطابق ایکشن پلان اور قانون سازی کی سفارشات تیار کی جاسکیں۔

☆ ملک کا بجٹ اس طرز پر بنایا جائے جس میں یہ بات یقینی ہو کہ حکومتی ادارے خواتین کے مسائل کے حل پر توجہ دینے کے لئے وسیع مالی وسائل رکھتے ہوں۔

☆ قومی، صوبائی اور مقامی سطح پر خواتین کی حکومت کے دفاتر میں اعداد وشمار کا خیال رکھیں اور انہیں دوسروں تک پہنچائیں مثلاً حکومت میں خواتین کی تعداد کے رپورٹ کارڈ کے ذریعہ۔ کسی ایک حکومتی ایجنسی یا ڈیپارٹمنٹ کو یہ کام تفویض کیا جائے کہ وہ معلومات جمع کرے اور اعداد وشمار میں بہتری کے لئے سالانہ اقدامات کرے۔ حکومت کو این جی اوز کے آزاد اندازوں سے بھی اس معاملہ میں مدد لینی چاہیے۔

☆ میڈیا اور دیگر سماجی ذرائع استعمال کرتے ہوئے عوام کو حکومت میں خواتین کی شرکت کی اہمیت سے آگاہی دیں۔

☆ بچوں اور ضعیف العمر اور خاندان کے لوگوں کا خیال رکھنے اور اسی قسم کی دیگر پالیسیاں جو حکومت میں خواتین کی شرکت کی حمایت کرتی ہیں کے لئے قوانین بنائے جائیں۔

☆ خواتین لیڈروں کی آگاہی بڑھانے اور قوانین بنانے کے لئے دیگر پارٹیوں سے تعلق پیدا کرنے کے لئے حکومت کو این جی اوز سے پاٹنرشپ کرنی چاہیے۔

☆ خواتین اور مردوں کے درمیان حکومت میں تعداد کے فرق کو جانچنے اور اس فرق کو ختم کرنے کے لئے طریقہ کار وضع کرنا چاہیے۔

سیاسی پارٹی کے لیڈر کی حیثیت سے ہم اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ خواتین کی حکومت اور سیاسی پارٹیوں میں شرکت بڑھانے کی حمایت کرتے رہیں گے اور اس سلسلے میں دیگر پارٹی لیڈروں، مرد اور خواتین دونوں کے ساتھ کام کرتے رہیں گے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ ہماری پارٹیاں خواتین کی شرکت کی راہ میں ہر رکاوٹ دور کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گی۔

گلوبل ایکشن پلان پر مندرجہ ذیل نے دستخط کیئے:

میڈلین کے البرائٹ،گلوبل فورم کی مہمان، سابق یو ایس سیکریٹری آف اسٹیٹ اور چیئر مین نیشنل ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوٹ (یو ایس اے)

ناظمہ اختر، کنو ینز مرکزی مہیلا جوبولیگ، عوامی لیگ (بنگلہ دیش)

زینب بنگورا، تحریک برائے ترقی کی چیئر پرسن اور بانی اور سابق صدارتی امیدوار (سیرالیون)

ایچا بلھارجر، تحریک برائے پرامن معاشرہ کی خواتین کے امور کی سیکریٹری (الجزائر)

سمیرا بنکھا لڈ ن، رکن ایوان نمائندگان (مراکش)

وینی بیانیمہ، رکن قومی اسمبلی (یوگنڈا)

ماریہ یوجینیا کمپوس، مشیر برائے گورننس وزارت (میکسیکو)

اینڈرانی چندرپال، رکن قومی اسمبلی اور پیپلز پروگریسو پارٹی کی خواتین ونگ کی سیکریٹری جنرل (گیانا)

فانٹا مینچینی ڈیارا، رکن قومی اسمبلی، بانی اور نائب صدر قومی کانگریس برائے جمہوری امور (مالی)

ٹیننکے ڈ یوباتے، رکن یونین آف ریپبلکن فورس کی نیشنل ایگزیکٹو کمیٹی (گنی)

جیفارینا جوھان، ڈپٹی سیکریٹری جنرل نیشنل اویکننگ پارٹی (انڈونیشیا)

جیرالڈین اے فیرارو، سابق رکن کانگریس اور سابق امیدوار برائے نائب صدر (یو ایس اے)

لورڈز فلورس نینو، نائب صدر، کرسچین ڈیموکریٹ اور پیپلز پارٹی انٹرنیشنل، صدر کرسچین پاپولر پارٹی، صدر نیشنل یونیٹی الائنس اور سابق صدارتی امیدوار (پیرو)

سریتا گیری، ڈائریکٹر سنٹر فار ویمن ان پالیٹکس اور نیپال سدھاوانا پارٹی کی سنٹرل کمیٹی کی ترجمان (نیپال)

سلا ویکا گرکووسکا، رکن پارلیمنٹ اور سینٹرل کمیٹی سوشل ڈیموکریٹک یونین (مقدونیہ)

تیمی ھاری مین، رکن ایوان نمائندگان (نائیجیریا)

جولیسہ ھرنینڈ یز، کوآرڈینیٹر، یونٹ فار سول سوسائٹی ریلیشنز آف کیبنٹ (ڈومینکن ریپبلک)

تولیکن اسماعیلووا، ایگزیکٹو ڈائریکٹر ڈیموکریٹک ڈیولپمنٹ فاؤنڈیشن اور سول سوسائٹی اگینسٹ کرپشن (کرغستان)

امیناتا فے کاسے، صدر سینیگال کونسل آف ویمن (سینیگال)

کیرولینا لیکووک، سیکریٹری فار پبلک ریلیشنز اور سیکریٹری جنرل ویمن فورم آف دی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی (کرواشیا)

ماریہ لیسنر، گوئٹے مالا میں سویڈن کی سفیر (سویڈن)

سپاترا ماسدٹ، صدر سینٹر فار ایشیا پیسیفک ویمن اِن پالیٹکس (تھائی لینڈ)

آڈرے میک لاکلن، سابق رکن پارلیمنٹ اور ساب سربراہ نیو ڈیموکریٹک پارٹی (کینیڈا)

بیٹرس میرینو لوسیرو، وزیراعظم (پیرو)

سمیعہ مولفی، رکن پارلیمنٹ اور سنٹرل کمیٹی نیشنل لبریشن فرنٹ (الجزائر)

انیمی نیٹس یوتی بروئک، وزیر مملکت، رکن پارلیمنٹ اور سربراہ لبرل انٹرنیشنل (بیلجیم)

سینتھیا زیمنا پراڈو کوروگا، جنڈر سیکریٹری، نیو ریپبلکن فورس (بولیویا)

کین نینا سانو، سیکریٹری فار ایکسٹرنل ریلیشنز آف دی موومنٹ فار دی انڈیپینڈنس، ریناسانس اینڈ انٹیریگیشن آف افریقا (مالی)

تیولونگ سامورا، رکن پارلیمنٹ (کمبوڈیا)

مُو سوچووا، وزیر برائے امور خواتین اور ضعیف العمر افراد اور فنسیپک کی ڈپٹی سیکریٹری جنرل (کمبوڈیا)

ایلس سومانی، وزیر برائے جینڈر اور کمیونٹی سروسز اور رکن قومی اسمبلی (ملاوی)

فوزیہ وھاب، رکن قومی اسمبلی اور سنٹرل کوآرڈینیٹر ہیومن رائٹس سیل، پاکستان پیپلز پارٹی (پاکستان)

جین لاد ویلکنسن، رکن قومی اسمبلی (گنی)

چترا لیکھا یاد یو، ایوان نمائندگان کی ڈپٹی سپیکر (نیپال)

مبصرین

باربرا ھیگ، نائب صدر برائے پروگرام، پلاننگ اور ایویلیوایشن (نیشنل انڈوومنٹ فار ڈیموکریسی)

ماھا مونا، پروگرام مینیجر اور آفس انچارج گورننس، امن اور سکیورٹی یونٹ (یونیفیم)

گیتا ویلچ، ڈیموکریٹک گورننس گروپ کی سربراہ، (یونائیٹڈ نیشنز ڈیویلپمنٹ پروگرام)